پروفیسر ڈاکٹر سیّد رضوان علی ندوی
کراچی۔

جمہوریہ چیچن کے بارے میں آپ کا مضمون نہایت مفید [اور] تازہ معلومات کا حامل ہے۔ مگر ضرورت اس بات کی ہے کہ اس ملک و قوم کے بارے میں وہاں کی لوکل تواریخ سے ان کی اسلامی تاریخ کے بارے میں معلومات مہیا کی جائیں۔

میاں مظفر احمد
خانیوال۔

میں ایک ادنیٰ سا قاری ہوں۔ اور خصوصاً تاریخ، ثقافت اور دینی علوم کے خصوصی مطالعے کا شائق ہوں۔

میں نے جنوری، فروری ۱۹۹۴ء کے شمارہ سے رسالہ کا مطالعہ شروع کیا تھا۔ اس کے تمام سلسلے مجھے پسند آرہے ہیں۔

ایک کمی مجھے محسوس ہورہی ہے جس کی وجہ سے اِس خط کے تحریر کرنے کی ضرورت پیش آئی ہے۔ اور تو تمام موضوع شامل ہیں، مگر کسی بھی شمارے میں آپ نے کوئی تفصیلی مضمون وسط ایشیا کے مسلمانوں کی دینی خدمات اور تصوف کے سلاسل، جو وسط ایشا کی وساطت سے برصغیر پاک و ہند میں آئے، کے متعلق شامل نہیں کیا۔ اگر مناسب سمجھیں تو اِس موضوع پر بھی خصوصی توجہ دیں۔

عطاء الرحمٰن امجد
بھکر

میں آپ کے ادارے سے شائع ہونے والے جریدہ "وسطی ایشیا کے مسلمان" کا سالانہ خریدار ہوں۔ اور آپ کو اس اہم جریدے کی اشاعت پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ گزارش یہ کرنا تھی کہ تہذیبی و سیاسی حوالوں کے علاوہ آج کے دور میں اقتصادی روابط بھی خاصی اہمیت کے حامل ہو گئے ہیں۔ کیا ہی

بہتر ہو کہ آپ وسطی ایشیا کے مسلمانوں کی اقتصادی/تجارتی صورت حال، وہاں پر پائے جانے والے تجارتی امکانات کے بارے میں اپنے قارئین کے لیے کوئی مستقل سلسلہ شروع کریں۔ جس سے مجھے امید ہے کہ تجارتی تعاون - دین کی بہتری کے بہت سے نئے امکانات کھول سکے گا۔

نیز ایک بات یہ کہ جریدے سے ہٹ کر بھی اس ضمن میں کوئی "گروپ" "تنظیم" وغیرہ آپ کے علم میں ہو تو براہ کرم آگاہ فرمائیں شکریہ۔

[مکتوب نگاروں کی فرمائشیں نوٹ کرلی گئی ہیں۔ ادارے کی کوشش ہوگی کہ وسطی ایشیا اور یہاں کے مسلم عوام کی سیاسی، سماجی، مذہبی اور ثقافتی زندگی کے تمام پہلوؤں پر ماضی، حال اور مستقبل کے حوالوں سے عمدہ سے عمدہ تحریریں پیش کی جائیں۔ لیکن ادارہ قارئین کرام سے بھی بجا طور پر توقع رکھتا ہے کہ وہ اس سلسلہ میں عملی تعاون فرمائیں گے۔ ادارہ]